

D**CCE RF
CCE RR****Revised & Unrevised**

ಕರ್ನಾಟಕ ಪ್ರೌಢ ಶಿಕ್ಷಣ ಪರಿಷತ್, ಮಂಡಳಿ, ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು - 560 003
**KARNATAKA SECONDARY EDUCATION EXAMINATION BOARD, MALLESWARAM,
BANGALORE - 560 003**

ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ. ಪರೀಕ್ಷೆ, ಮಾರ್ಚ್/ಏಪ್ರಿಲ್, 2020
S. S. L. C. EXAMINATION, MARCH/APRIL, 2020
ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು
MODEL ANSWERS

ದಿನಾಂಕ : 03. 04. 2020]
Date : 03. 04. 2020]

ಸಂಕೇತ ಸಂಖ್ಯೆ : **64-A**
Code No. : **64-A**

ವಿಷಯ : ತೃತೀಯ ಭಾಷೆ - ಅರೇಬಿಕ್
Subject : **Third Language - ARABIC**

(ಶಾಲಾ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ & ಪುನರಾವರ್ತಿತ ಶಾಲಾ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ/ Regular Fresh & Regular Repeater)

[ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು : 80

[Max. Marks : 80

ಮಾರ್ಕು	ಮತೃತೃ ಜೃಬಾತ	ಸೃಲ ನುಬರಾತ
8 × 1 = 8	اِخْتَرِ جَوَاباً صَحِيحاً : (درج ذیل ہر سوال کے لئے چار متبادل جواب دئے گئے ہیں۔ ان میں سے مناسب جواب چُن کر لکھئے) "مَسْئَلَات" کا صیغہ بتائیے۔ واحد مؤنث (B) جمع مذکر (A) ثلاث مؤنث (D) جمع مؤنث (C) جواب : (C) جمع مؤنث	.I .1
1		

Turn over]

RF & RR (B) - 668

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
		.2
	(A) بہت فرق کرنے والا (B) بہت فیصلہ کرنے والا (C) بہت عبادت کرنے والا (D) بہت لکھنے والا	فاروق -
1		جواب : (A) بہت فرق کرنے والا ”نصر“ کا معنی بتائیے۔
		.3
	(A) مدد کیا (B) مدد کرنا (C) مدد کرنے والا (D) مدد کیا ہوا	مدد کرنے
1		جواب : (B) مدد کرنا
		.4
	(A) اسم تفضیل (B) اسم ظرف (C) اسم آلہ (D) صفت مشبہ	”اسود“ کس کی مثال ہے ؟
1		جواب : (D) صفت مشبہ
		.5
	(A) کلام (B) کلمہ (C) ابوالکلام (D) کلیم	بامعنی مفرد لفظ کو کہتے ہیں۔
1		جواب : (B) کلمہ
		.6
	(A) چھ (6) (B) سات (7) (C) تین (3) (D) چار (4)	اسم فاعل میں کل مذکر کے کتنے صیغے ہیں ؟
1		جواب : (C) تین (3)

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
7.	”يَذْبَحُ“ سے اسم ظرف کا صیغہ بنائیے۔ (A) مَذْبَحُ (B) ذَبَّحُ (C) أَذْبَحُ (D) ذَبَّحْتُ	1
8.	ان میں کونسی مثال اسم آلتہ کی ہے ؟ (A) فَاتِحُ (B) مَفْتُوحُ (C) فَاتِحُونَ (D) مِفْتَاحُ	1
II	جواب : (A) مَذْبَحُ ان میں کونسی مثال اسم آلتہ کی ہے ؟ (A) فَاتِحُ (B) مَفْتُوحُ (C) فَاتِحُونَ (D) مِفْتَاحُ جواب : (D) مِفْتَاحُ	4 x 1 = 4
9.	صِلْ الْكَلِمَةَ الثَّلَاثَةَ بِحَسَبِ الْكَلِمَتَيْنِ السَّابِقَتَيْنِ : (پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے) ثُمَّ : پھر :: ثُمَّ :	1
10.	جواب : وہاں صَارَ : سَارَ :: عِقَابٌ :	1
11.	جواب : عِقَابُ الموتُ : الْحَيَاةُ :: وَلَدٌ :	1
12.	جواب : بِنْتُ لَيْلٌ : لِيَالِيٌّ :: يَوْمٌ :	1
	جواب : أَيَّامٌ	1

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
4 × 1 = 4	<p>أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي جُمْلَةٍ وَاحِدَةٍ :</p> <p>(درج ذیل سوالات کا عربی میں ایک جملے میں جواب لکھئے)</p> <p>13. مَاذَا قَالَ الْعَالِمُ حِينَمَا ضَاعَ الدِّيكُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ؟</p> <p>جواب : كُلُّ مَا يَفْعَلُهُ اللَّهُ خَيْرٌ</p> <p>14. أَيُّ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا؟</p> <p>جواب : خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا.</p> <p>15. كَيْفَ يَكُونُ الْمُؤْمِنُونَ؟</p> <p>جواب : إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ.</p> <p>16. بَأَيَّةِ مَدْرَسَةٍ التَّحَقَّ بِهِمْ رَأُوْا أَوْلًا؟</p> <p>جواب : التَّحَقَّ بِمَدْرَسَةِ رَسْمِيَّةٍ.</p>	.III
8 × 2 = 16	<p>أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي جُمْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةِ جُمَلٍ :</p> <p>(درج ذیل سوالات کے جواب عربی میں دو یا تین جملوں میں لکھئے)</p> <p>17. أَكْتُبُ الْأَبْيَاتَ الَّتِي تَدُلُّ عَلَيَّ نَدَامَةَ الشَّاعِرِ.</p> <p>جواب :</p> <p>أَتَيْتَكَ غَافِرَ الذَّنْبِ</p> <p>فَصَدْتُكَ سَاتِرَ الْعَيْبِ.</p>	.IV

ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
		18.
	مَنْ هُوَ الْحَبِيبُ وَالشَّفِيعُ؟ جواب :	
1	سَيِّدُنا مُحَمَّدٌ ﷺ هُوَ الْحَبِيبُ وَ	
1	الشَّفِيعُ	
		19.
	مِنْ أَيْنَ تَعَلَّمَ تَبِيُّ فُنُونَ الْحَرْبِ وَالسِّيَاسَةِ؟ جواب :	
1	تَعَلَّمَ تَبِيُّ فُنُونَ الْحَرْبِ وَالسِّيَاسَةِ	
1	مِنْ أَبِيهِ	
		20.
	عَلَى أَيِّ شَيْءٍ اتَّفَقَ الْوُلَادُ بَعْدَ ذَلِكَ؟ جواب :	
1	اتَّفَقَ الْوُلَادُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى الزَّرَاعَةِ	
1	لَأَنَّهَمْ لَمْ يَجِدُوا الْكَنْزَ	
		21.
	كَمْ يَوْمًا كَانَ الرَّجُلُ مَرِيضًا؟ جواب :	
1	كَانَ الرَّجُلُ مَرِيضًا مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ	
1	فِي الْمَتْشَفَى	
		22.
	مَاذَا قَالَ بَيْرَبَلٌ حِينَ أَعْطَاهُمَا الْخَشَبَتَيْنِ؟ جواب :	
1	قَالَ بَيْرَبَلٌ هَاتَانِ خَشَبَتَانِ سُحْرِيَّتَانِ	
1	فَمَنْ أَخَذَ مِنْكُمَا سَوْفَ تَطُولُ خَشْبَتُهُ	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
		23.
	مَا الْكَلَامُ؟ وَمَا السُّكُوتُ؟	
	جواب :	
1	الْكَلَامُ هُوَ الْفِصَّةُ	
1	السُّكُوتُ هُوَ الذَّهَبُ	
	اُكْتُبْ خَصَائِصَ الْفَيْلِ؟	24.
	جواب :	
1	الْفَيْلُ حَيَوَانٌ سَمِيئٌ - لَهُ خُرْطُومٌ طَوِيلٌ	
1	وَأَرْجُلٌ كَالْعُمُودِيَّةِ وَعَيْقٌ صَغِيرٌ	
9 × 3 = 27	أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي فِي ثَلَاثَةِ جُمَلٍ أَوْ أَكْثَرَ:	.V
	(نوٹ: متن کے حوالے میں سبق کا نام لکھنا ضروری ہے۔ یہ جملہ کس نے کہا، کس سے کہا، متن کے حوالے کی وضاحت کرنا یہ سب لکھنے پر تین مارکس دئے جائیں)	
	”لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ.“	25.
	جواب :	
1	☆ یہ جملہ من احادیث الرسول سبق سے لیا گیا ہے۔	
	☆ جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ اس آدمی پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ	
1	تمام پر رحم و کرم کیا جائے۔	
1	☆ یہ جملہ آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا۔	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
		26.
	”كُلُّ مَا يَفْعَلُهُ اللَّهُ خَيْرٌ.“	
	جواب :	
1	☆ یہ جملہ ایک سبق کا عنوان ہے۔	
1	☆ جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ جو بھی کرتا ہے اچھا ہوتا ہے۔	
1	☆ اس جملے کو ایک اللہ والے آدمی نے اس وقت کہا جب ان کا گدھا، گتتا اور مرغان ضائع ہو گئے۔	
	”قَالَ بَعْضُ الْأُمَرَاءِ لِعَبْدِهِ : يَا كِلَابُ !“	27.
	جواب :	
1	☆ یہ جملہ الفاہات سبق سے لیا گیا ہے۔	
1	☆ جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک فوج کے کمانڈر نے اپنی فوجیوں کو اے گتو کہہ کر پکا راتو	
1	☆ فوجیوں میں سے ایک نے کہا، ایسا مت کہو، کیوں کہ تم ہمارے سردار ہو۔	
	(نوٹ : اشعار کی تشریح میں نہ ترجمہ کرنے کی ضرورت ہے نہ ہی حوالہ دینے کی ضرورت ہے، صرف اشعار کی وضاحت کرنے پر تین مارکس دیئے جائیں۔)	
	إِشْرَاحِ الْأَبْيَاتِ الْآتِيَةِ :	
	(درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے)	
	هِنْدُ الْعَزِيزَةُ لِي وَوَطَنُ وَهِيَ الْجَمِي وَهِيَ السَّكْنُ	28.
	جواب :	
1	☆ ہندوستان میرا وطن ہے اور وہی میرا مسکن ہے، شاعر نے اپنے وطن کو سب سے پیارا وطن کہا ہے۔	
1	☆ اس شعر میں شاعر نے وطن ہندوستان کے بارے میں کہا کہ	
1	☆ وہی میرا مسکن ہے اور بہت ہی محفوظ ہے۔	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	وَالْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ جواب : ☆ عمر کی مثال ایک مسافر کی طرح ہے جو کبھی بھی گھر چھوڑ کر جاسکتا ہے اسی طرح عمر بھی ایک دن ختم ہو جائے گی۔	.29
1	☆ مال کی مثال ڈھلنے والے سائے کی طرح ہے۔	
1	☆ جس طرح سایہ عارضی طور پر ہوتا ہے اسی طرح مال بھی عارضی ہوتا ہے۔	
	وَاضْرَبْ حَدِيدًا حَامِيًا لَا نَفْعَ مِنْهُ اِنْ بَرُدُ جواب : ☆ لوہا جب گرم ہوتا ہے تو اس وقت اس کو مارنے سے کوئی چیز بن جاتی ہے۔	.30
1	☆ اسی طرح جب کام کا وقت ہوتا ہے تو	
1	☆ اس وقت کام کرنے سے کچھ حاصل ہوتا ہے۔	
	اكتب ثلاثة آداب المعاشرة من القرآن الكريم. يا اكتب ثلاثة احاديث مما حفظت من درسك. جواب : (i) وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا (ii) وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ (iii) وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا يا	.31

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1	(i) التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ	.32
1	(ii) ليس منا من لم يرحم صغيرنا ولم يُؤَقِّرْ كبيرنا	
1	(iii) لا يرحم الله من لا يرحم الناس .	
	اكتب ثلاثة أسطر عن هجرة النبي ﷺ .	
	آپ ﷺ کی ہجرت کے متعلق تین سطر لکھئے۔	
	یا	
	اكتب ثلاثة أسطر عن خير جليس في الزمان كتاب .	
	”کتاب ہماری بہترین ساتھی ہے“ اس عنوان پر کچھ سطر لکھئے۔	
	جواب :	
1	☆ خير جليس في الزمان كتاب یہ ایک نظم کا عنوان ہے جس کا معنی یہ ہے کہ کتاب بہترین ساتھی ہے۔	
1	☆ ہر کوئی ساتھ چھوڑ سکتا ہے، غلط راہ پر لے جا سکتا ہے مگر کتاب اس طرح نہیں کرتی۔	
1	☆ کتاب وہ دوست ہے جس میں خوشبو، پھول، خوبصورتی ہے۔	
	یا	
1	☆ آپ ﷺ اور صحابہ پر جب ظلم بڑھنے لگا تو اللہ نے آپ کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔	
1	☆ آپ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کے ہمراہ ہجرت کا سفر کیا۔ راستے میں کئی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا۔	
1	☆ غار ثور میں حضرت ابوبکرؓ کو سانپ نے کاٹ لیا مگر آپ کے لعاب دہن سے اللہ نے شفا دی۔	
	☆ مدینہ پہنچنے کے بعد مدینہ والوں نے آپ کا پُر جوش استقبال کیا۔	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
.33	<p>ترجم الجمل الآتية باللغة العربية أو الإنكليزية:</p> <p>درج ذیل جملوں کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجئے :</p> <p>i. الْحَدِيثُ : هُوَ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ فِعْلُهُ أَوْ تَقْرِيرُهُ.</p> <p>ii. اَللّٰهُمَّ اِرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَاِرْزُقْنَا اِتِّبَاعَهُ.</p> <p>iii. اِنَّ الْمُبَدِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيْطٰنِيْنَ.</p> <p>جواب :</p> <p>i. حدیث : وہ ہے جسے آپ ﷺ نے کہا یا آپ نے کوئی کام کیا، یا آپ کی موجودگی میں کسی صحابی نے کہا اور آپ نے اس پر سکوت اختیار کیا۔</p> <p>ii. اے اللہ ہم کو سچائی کا راستہ بتا اور سچائی کے راستے پر چلنے کی توفیق دے۔</p> <p>iii. بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔</p>	1 1 1
.VI	<p>أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي بِاَلتَّفْصِيْلِ :</p> <p>درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے)</p>	3 × 4 = 12
.34	<p>اُكْتُبْ اَرْبَعَةَ اَبْيَاتٍ مِنْ نَشِيْدِ اِسْتِقْبَالِ الرَّسُوْلِ.</p> <p>نعت، نیشیدِ اِسْتِقْبَالِ الرَّسُوْلِ میں سے کوئی چار اشعار لکھئے۔</p> <p>یا</p> <p>اُكْتُبْ اَرْبَعَةَ اَبْيَاتٍ مِنْ اَلْمُنَاجَاةِ.</p> <p>حمد، مناجاة میں سے کوئی چار اشعار لکھئے۔</p>	

ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
		جواب :
1	☆ طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوُدَاعِ	
1	☆ وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَادَعَا لِلَّهِ دَاعٍ	
1	☆ أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمَطَاعِ	
1	☆ جِئْتَ شَرَّفْتَ الْمَدِينَةَ مَرْحَبًا يَا خَيْرَ دَاعٍ	
	يا	
		جواب :
1	☆ لَكَ الشُّكْرُ لَكَ الْحَمْدُ لَكَ النُّعْمَاءُ وَالْمَجْدُ	
1	☆ أَلَا يَا مَالِكَ الْمَلِكِ لَأَفْتِ الْوَاحِدَ الْفَرْدِ	
1	☆ اتُوبَ إِلَيْكَ يَا رَبِّي بِجِدْوَاكِ تَغَمَّدَنِي	
1	☆ اتَيْتَكَ غَافِرَ الذَّنْبِ قَصَدْتُكَ سَاتِرَ الْعَيْبِ	
		.35
		جواب :
1	☆ إِذَا مَا تِ الْعَبْدُ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ مَا قَدَّمَ	
1	☆ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ	
1	☆ وَيَقُولُ أَهْلُ الْأُسْرَةِ مَا حَلَّفَ	
1	☆ لِيَجِدُوا مَالًا عَظِيمًا	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1 × 5 = 5	<p>اكتب مقالة على أي عنوان من الآتية :</p> <p>کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ (12 تا 15 سطریں)</p> <p>(i) پاکی صفائی آدھا ایمان ہے۔</p> <p>Purity is half of the faith.</p> <p>(ii) قرآن مجید کی فضیلت اور اس کی عظمت</p> <p>Importance and grace of the Holy Quran.</p> <p>جواب :</p> <p>پاکی صفائی آدھا ایمان ہے :</p> <p>☆ پاکی اور ایمان دونوں الگ الگ نہیں ہیں بلکہ پاکی ایمان کا آدھا حصہ ہے۔ پاکی صفائی پر اتنا زیادہ زور دیا گیا ہے کہ اسلام کی ہر تعلیم میں پاکی کا ذکر ہے۔</p> <p>☆ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج یہ ایسے ارکان ہیں جن کے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ بغیر پاکی کے کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔</p> <p>☆ اگر کوئی آدمی اپنی عبادت میں اپنی پوری زندگی میں پاکی کی طرف دھیان دیتا ہے تو گویا کہ اس نے آدھا ایمان حاصل کر لیا۔</p> <p>☆ اس لئے ضروری ہے کہ ہم پاکی صفائی کی طرف زیادہ دھیان دیں۔</p> <p>یا</p>	.36
1		
1		
1		
1		

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	<p>قرآن مجید کی فضیلت اور اس کی عظمت:</p>	
1	☆ قرآن اللہ کا کلام ہے جو ہمارے نبی پر جبرئیل کے ذریعے ماہ رمضان میں نازل کیا گیا۔	
1	☆ قرآن مجید کی فضیلت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اللہ کا کلام ہے۔ اس سے بہتر کتاب نہ دنیا میں موجود ہے اور نہ رہے گی۔	
1	☆ قرآن مجید کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے اس جیسی کتاب کو نہ آسمان نے اٹھایا نہ پہاڑوں نے۔ تاقیامت کے سارے معجزات اور علم کا اس میں ذکر ہے۔	
1	☆ اگر ہم قرآن سے اپنا رشتہ جوڑیں گے تو دنیا و آخرت دونوں میں ہمارے لئے کامیابی ملے گی۔	
	<p>اِقْرَأِ الْعِبْرَةَ الْاَلِيَّةَ ثُمَّ اَجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَلِيَّةِ :</p> <p>(درج ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر نیچے دئے گئے سوالات کے جواب لکھئے)</p> <p>اَلْمَوْتُ : اَلْمَوْتُ غَايَةُ الْحَيَاةِ وَقِيَامَةُ- اَلْمَيِّتِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ”مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ“ لَا يُبَدِّلُ نَسَانَ اَنْ يَذْكُرَ مَوْتَهُ كُلَّ حِيْنٍ فَلِذَلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ”اَكْثِرُوْ ذِكْرَ هٰذِمِ اللَّذَاتِ“ (الموت) مَنْ يَخَافُ اللّٰهَ فَهُوَ يُحِبُّ الْمَوْتَ وَمَنْ لَا يَخَافُهُ فَهُوَ لَا يُحِبُّ الْمَوْتَ.</p> <p>i. مَا الْمَوْتُ ؟</p> <p>ii. مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْمَوْتِ ؟</p> <p>iii. هَلْ يَجِبُ عَلٰى الْاِنْسَانِ اَنْ يَذْكُرَ مَوْتَهُ.</p> <p>iv. مَنْ يُحِبُّ الْمَوْتَ ؟</p>	37

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	جواب :	
1	i. الموت غاية الحياة وقيامة "للميت".	
1	ii. اكثر واكثر هاذم اللذات	
1	iii. لا بد للانسان ان يذكر موته	
1	iv. من يخاف الله فهو يحب الموت.	
1 × 5 = 5	اكتب خلاصة اى عنوان من الآتية : (كسى ايك عنوان كا خلاصه لكهئے)	.VII
	(i) الكنز الثمين	.38
	(ii) فراسة بربل	
	جواب :	
	الكنز الثمين :	
1	☆ اس سبق میں ايك کہانی بیان کی گئی ہے کہ ايك مرتبہ ايك آدمی نے اپنے سارے بچوں کو بلا کر کہا	
1	☆ میں اس وقت دنيا سے جا رہا ہوں مگر میں نے اپنی زمین میں خزانہ دفن کیا ہے۔ اس لئے تم اس کو نکال لو	
1	☆ اگر تم نکالو گے تو تمہارے لئے بڑی دولت مل جائے گی سب بچوں نے باپ کی موت کے بعد زمین	
1	کھودنے لگے مگر ان کو خزانہ مل نہ سکا۔	
1	☆ آخر کار زمین اس قابل ہو گئی کہ وہاں زراعت کر سکیں۔ آخر میں انہوں نے زراعت کا فیصلہ کر لیا۔	
1	اس طرح انہوں نے سمجھ لیا کہ خزانہ سے مطلب زراعت ہی ہے۔	
	یا	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1	<p style="text-align: right;">فراसे بیربل :</p> <p>☆ اس سبق میں اکبر اور بیربل کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک مرتبہ ایک مالدار آدمی یہ شکایت لے آیا کہ ان کے دو خادموں میں سے کسی ایک نے چوری کی ہے۔</p>	
1	☆ بیربل اپنی عقلمندی سے دونوں خادموں کے ہاتھ میں ایک میٹر کی لکڑی دے دی۔	
1	☆ اور کہا کہ تم میں جو بھی اصلی چور ہے اس کی رات میں لکڑی ایک بالشت لمبی ہو جائے گی۔	
1	☆ جو اصلی چور تھا وہ رات میں اپنی لکڑی کو ایک بالشت کاٹ دیا۔	
1	☆ صبح میں بیربل کے پاس حاضر ہوا تو بیربل سمجھ گیا کہ کون اصلی چور ہے۔	